50404- عورت کے رحم سے نکلنے والے غلاظت کا حکم

سوال

بعض اوقات میں محسوس کرتی ہوں کہ انڈر وئیر پر شفاف پانی سا لگا ہے جس کے خارج ہونے کا مجھے احساس تک نہیں ہوتا، کیا اسی حالت میں نماز ادا کرنا جائز ہے، اور اگر جائز نہیں تو کیا انڈر وئیر تبدیل کر کے وضوء دوبارہ کرنا ہوگا؟

پسندیدہ جواب

خارج ہونے والے اس مادہ پر کلام دو مسئلوں میں ہوگی:

پہلا مسئلہ:

کیا یہ طاہر ہے یا نجس؟

ابو حنیفہ اور امام احمد کا مسلک اور امام شافعی سے ایک روایت جسے امام نووی نے صحیح کہا ہے یہ ہے کہ یہ طاہر ہے، شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ نے بھی یہی قول اختیار کیا ہے. اللہ سب پر رحم فرمائے.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ الشرح الممتع میں کہتے ہیں:

"اور اگر تو یہ یعنی خارج ہونے والا مادہ عضو تناسل کے مشیمزے سے ہو تو یہ پاک ہے، کیونکہ یہ کھانے پینے کے فضلات سے نہیں لہذا یہ پیشاب نہیں ہے، اور اصل میں اس کا نجس نہ ہونا ہی ہے حتی کہ اس کی کوئی دلیل مل جائے، اور اس لیے بھی کہ اس کو یہ لازم نہیں کہ جب وہ اپنی بیوی سے جماع کرے تو اپنا عضو تناسل دھوئے، اور اگر کپڑوں کو لگ جائے تو نہ ہی کپڑا دھونا لازم آتا ہے، اور اگر یہ نجس ہو تو پھر اس سے یہ لازم آتا ہے کہ منی بھی نجس ہونی چاہیے کیونکہ وہ اس سے لتھڑتا ہے" اھ

دیکھیں: الشرح الممتع (392/1) اور المجموع (406/1) اور المغنی ابن قدامہ (88/2) بھی دیکھیں.

اس بنا پر اگر یہ رطوبت لگ جائے نہ تو اس سے کپڑے دھونے واجب ہیں، اور نہ ہی تبدیل کرنے.

دوسرا مسئلہ:

کیا اس مادہ اور رطوبت کے خارج ہونے سے وضوء ٹوٹتا ہے یا نہیں؟

اکثر علماء کے ہاں اس سے وضوء ٹوٹ جاتا ہے.

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ نے بھی یہی قول اختیار کیا ہے حتی وہ کہتے ہیں:

"میری طرف اس کے علاوہ جو قول منسوب کیا جاتا ہے وہ صحیح نہیں، اور ظاہر یہ ہوتا ہے کہ میرے اس قول سے کہ یہ طاہر ہے وہ یہ سمجھ بیٹھا ہے کہ اس سے وضوء نہیں ٹوٹتا" اھ

دیکھیں : مجموع فتاوی الشیخ ابن عثیمین (287/11).

اوران کا یہ بھی کہنا ہے :

اور بعض عورتوں کا یہ اعتقاد رکھنا کہ اس سے وضوء نہیں ٹوٹتا میرے علم میں تو ابن حزم کے قول کے علاوہ کوئی اصل اور دلیل نہیں ہے "اھ

دیکھیں : مجموع فتاوی الشیخ ابن عثیمین (285/11).

لیکن .. اگر عورت کی یہ رطوبت مسلسل خارج ہوتی ہو تو وہ ہر نماز کے لیے نماز کا وقت شروع ہونے کے بعد وضوء کرے گی، اور وضوء کرنے کے بعد اگر یہ رطوبت خارج ہو تو اسے کوئی نقصان اور ضرر نہیں چاہے نماز میں ہی خارج ہو.

شیخ ابن باز رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"اگر تو مذکورہ رطوبت مسلسل اور غالب اوقات خارج ہوتی ہو تو جس عورت سے بھی یہ رطوبت خارج ہو وہ استحاضہ والی عورت، اور مسلسل پیشاب کی بیماری میں بتلا شخص کی طرح ہر نماز کے لیے نماز کا وقت شروع ہونے کے بعد وضوء کرے، لیکن اگر یہ رطوبت بعض اوقات خارج ہوتی ہو مسلسل نہیں تو اس کا حکم پیشاب والا ہی ہے جب بھی یہ رطوبت خارج ہو وضوء ٹوٹ جائیگا چاہے نماز میں ہی ہو"اھ

دیکھیں : مجموع فتاوی ابن باز (130/10).

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (37752) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

واللہ اعلم .